اصحاب رسولؐ

از مسعود الرحمٰن فیصل آباد

بیاں کیسے ہو عظمت دوستو ان جاں نثاروں کی
چمک رحمت ہے ہم پر جن ہدایت کے ستاروں کی
وہ آنحضرتؐ کی تکلیفوں کو اپنے دل پہ سہتے تھے
جو غم حضرتؐ کو ملتا تھا تو آنسو ان کے بہتے تھے
کبھی سینے پہ تھے پتھر کبھی پھانسی کے تھے پھندے
مگر ہر دم خدا کو بس الہ اپنا وہ کہتے تھے
اشداء علی الکفار کی تصویر تھے یارو!
سجے ہو تم انہی کے ذکر سے قرآں کے سیپارو
کبھی صدیقؓ کا دامن تھا حضرت کے لئے بستر
کبھی حضرت دعا کرتے تو آجاتے عمرؓ در پر
کبھی عثمانؓ کی شرم و حیا پہ ناز کرتے تھے
کبھی کہتے علیؓ جاؤ، ذرا کرو دو فتح خیبر
کبھی سلمانؓ سے کہتے کہ اہل بیت میں ہو تم
کبھی حسانؓ کے اشعار سے کرتے تھے باطل گم
ابو سفیانؓ کے گھر کو کبھی دارالامن کہتے
کبھی حسنؓ و حسینؓ و فاطمہؓ کو اک چمن کہتے
کبھی ابن ابی سفیانؓ سے کہتے، وحی لکھو!
کبھی عبداللہ بن عباسؓ کو فہم زمن کہتے
غرض ہر ایک صحابیؓ آپؐ کی آنکھوں کا تارا تھا
وجود ان کا نبی کو اپنے جسم و جاں سے پیارا تھا
مگر افسوس لوگوں نے نہ ان کی کچھ قدر جانی
بھلا کر ان کی عظمت کو عداوت رکھی لایعنی
بھلا ان کو برا کہنے سے کیا ہو گا کہ جن کو ہے
رضی اللہ عنہم کا ملا اعزاز قرآنی